

# Sentence Completion Test- Urdu

**Courtesy: [www.issbguide.com](http://www.issbguide.com)**



- ۱۔ میں نے ایک پورا دن —
- ۲۔ اس نے میرے —
- ۳۔ وہ ابھی تک —
- ۴۔ چاند نکلنے کے بعد —
- ۵۔ ایک فوجی اکثر —
- ۶۔ ان کے درمیان ہر روز —
- ۷۔ اس تکرار سے تنگ آکر —
- ۸۔ رشتہ داروں کے ساتھ —
- ۹۔ میرے سکول میں —
- ۱۰۔ سیر کو جاتے جاتے —
- ۱۱۔ کالج میں داخل ہوتے ہی —
- ۱۲۔ صبح کے وقت —
- ۱۳۔ تنہائی کے لمحات —
- ۱۴۔ موجودہ دور میں —
- ۱۵۔ ایسے حالات تو —
- ۱۶۔ گھبراتے —
- ۱۷۔ زندگی کی دوڑ میں —
- ۱۸۔ کاروبار چمانے کے بہانے —
- ۱۹۔ راہ چلتے لوگوں پر —
- ۲۰۔ جب ڈر لگے تو —
- ۲۱۔ کام کرتے کرتے —
- ۲۲۔ وہ اپنی امی سے —
- ۲۳۔ اس نے پریشانی کی —
- ۲۴۔ جب وہ اداس —
- ۲۵۔ میرے پس میں ہوتو —

- ۱۔ جلدی میں آکر ۔
- ۲۔ پوری کوشش کے باوجود ۔
- ۳۔ موت کی سزا ۔
- ۴۔ معافی مانگ کر ۔
- ۵۔ ہزاروں خواہشات ۔
- ۶۔ لیٹد بننے کے لیے ۔

- ۱۴۔ روشن مستقبل کی خاطر
- ۱۵۔ ایٹم بم بنا کر ۔
- ۱۶۔ زندگی کے غم ۔
- ۱۷۔ دشمن کے ساتھ دوستی
- ۱۸۔ انتظار کرتے کرتے ۔
- ۱۹۔ مشکل اوقات میں ۔
- ۲۰۔ ملاقات کے لیے ۔
- ۲۱۔ طاقت آزمانے کے لیے ۔
- ۲۲۔ ڈاکٹر کو دیکھ کر ۔
- ۲۳۔ کامیاب نہ ہونے پر ۔
- ۲۴۔ بعض اوقات انسان ۔
- ۲۵۔ خوشی کے لمحوں میں ۔
- ۲۶۔ عورتوں کو چاہیے کہ ۔

- ۱۔ اگر میں افسر ہوتا تو
- ۲۔ اکثر خواتین --
- ۳۔ اس کی عاوت ہے کہ
- ۴۔ بارش کے موسم میں --
- ۵۔ ہر روز رات کے وقت
- ۶۔ مسلمان قوم --
- ۱۶۔ نظر انداز کرنا --
- ۱۷۔ دھوکہ دینے کے لیے --
- ۱۸۔ تعاون کی خاطر --
- ۱۹۔ آجکل کے لوگ --
- ۲۰۔ معاشی حالت --
- ۲۱۔ گیسٹر کی زندگی
- ۲۲۔ تنہا رہ کر
- ۲۳۔ بہادر قومیں --
- ۲۴۔ آسان کام کو --
- ۲۵۔ موقع کو غنیمت جان کر --
- ۲۶۔ زیادہ نرم رویہ

- 1- اس کے استاد نے
- 2- جہنائی سے تنگ آکر
- 3- اس کی نرم دلی سے فائدہ اٹھا کر
- 4- سچ بولتے بولتے
- 5- آجکل سچے

- 11- رزم حاصل
- 12- باپ کے رویہ
- 13- اس نے بڑے
- 14- میری مشکل کا
- 15- وہ چاہتا ہے کہ
- 16- اس کے بیٹے نے
- 17- اپنی عزت بچانے کی خاطر
- 18- وہ روزہ دار ہے لیکن کبھی
- 19- لڑکوں کو استاد نے
- 20- خوشی کے مارے اس نے
- 21- میری ناکامی کی وجہ
- 22- راستہ میں چلتے ہوئے
- 23- پیار کرنا بھی
- 24- مجھے یہاں آتے ہوئے
- 25- اکثر دوست
- 26- ایسی حالت میں

اس نے اپنی زندگی  
بے چینی کی حالت میں  
شادی کروانے کے لئے  
عورتوں کے بجوم میں  
شرم کے مارے  
اپنے جرم کا خیال اتے ہی  
کام کرتے وقت  
لڑکوں کے ساتھ  
صفائ کی خاطر  
میری ماں نے  
بچپن میں اس نے  
اپنی بات منوانے کے لئے  
جونہی بارش شروع ہوئی  
رات کی تاریکی میں  
زندگی بھر اس نے  
میرے گھر والے  
اس کا جواب سن کر  
ناکامی کے باد  
دشمن کو دیکھ کر  
اپنے دوست کے ساتھ  
افسر بننے کے لئے  
وہ بوڑھا ہو گیا لیکن  
تنہائی میں  
غصے کے مارے  
ایسے حالات میں

اس کی امید کے خلاف  
خوابشوں کے بجوم میں  
تنگدستی غالب آئی تو  
اس نے گھبرا کر  
میرے لئے اس نے  
مکان بنائے کے لئے اس نے  
ابھی وہ بچہ ہی تھا  
ایک دن اس نے غلطی سے  
اکھڑ مزاج ہونے کے ساتھ ساتھ  
سونے سے پہلے وہ اکثر  
اس کے آنے سے  
میری ماں نے  
جب زور نہ چلا تو  
زندگی بھر وہ اس کوشش میں رہا  
شادی شدہ ہونے کے باوجود  
شام کے وقت  
کام سے فارغ ہو کر  
موسم بدلتے ہی  
اندھیری رات میں اس نے  
میں جلدی پہچان گیا کہ وہ  
اس نے ایک ہی وار میں  
اس کے حوصلہ ہارنے کی وجہ  
دیر سے آنے کی وجہ سے  
جب کام چل نکلا تو  
باغ میں سیر کرتے ہوئے

کبھی کبھی یوں لگتا ہے جیسے  
جوانوں نے ایک ہی دن میں  
میرے تمام دوست  
اس کا منصوبہ تھا  
مجھے اکثر یاد آتا ہے کہ  
ملک کی خدمت کے لئے  
اس نے صبر تو کیا لیکن  
مجھے فکر ہے کہ  
لوگوں کے سامنے آنے ہی اس نے  
مالدار بننے کے لئے وہ  
اپنی انفرادیت برقرار رکھنے کے لئے  
افرا تفری میں اس نے  
امیر لوگوں کے ساتھ  
اس کا دل گھبرا رہا تھا  
موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے اس نے  
میں اس لئے خوش ہوں کہ  
اس نے وعدہ تو کر لیا  
اپنے جذبہ کو ثابت کرنے کے لئے اس نے  
مصروفیت کی وجہ سے اس نے  
منزل پانے کے لئے  
سخت بیماری کی حالت میں اس نے  
اس نے اپنے دوست کو ترغیب دی کہ  
میں جانتا چاہتا ہوں کہ  
میرے والدین مجھ سے



جب حویٰ راستہ نظر نہ اے

میں اپنے گھر میں

میرے سارے ساتھی

دولت ملتے ہی

اکثر ماں باپ

میرے سامنے اب

وقت کے ساتھ

اس نے لڑکی سے

میرے خوابوں میں

لڑتے لڑتے

نوجوانی میں اکثر

سارے مسائل کا حل

اس نے آنکھ بچا کر

میرے دل میں

اس نع دن دیھاڑے

سٹیشن پر جاتے ہوئے

اگر کام نہ ملا تو

اس دور میں مذہب

میری وجہ سے

شرافت کے لیادے میں

بازار میں جاتے ہوئے

شرط جیتنے کے لئے

مصروفیت کے باعث

دل و دماغ کی جنگ میں

باپ کی غیر موجودگی میں

غلطی کرنے کے باد

کبھی کبھی بات بڑھانے کے لئے

ملکی حالات کہ دیکھ کر

امیر ہو کے باوجود اس نے

وہ دیکھنے میں چھوٹا ہے لیکن

لوگوں پر رعب ڈالنے کے لئے

ماں سے ڈانٹ کھا کر

رات کو اکیلے گھر میں

جب میں اداس ہوتا ہوں

بظاہر تو وہ بنستا رہتا ہے لیکن

چلتے چلتے تھک جانے پر اس نے

وہ حج پر جانا چاہتا ہے لیکن

اس نے روزہ تو رکھ لیا لیکن

وہ اکثر رات کو

اندھیرے سے فائدہ اٹھاتے ہوئے

باپ کے ایسے حکم پر وہ

جب لڑکی نے اس کی طرف دیکھا تو

گھر سے تو وہ مسجد گیا

مایوسی کی حالت میں

امتحان کی فکر

اس نے اپنے استاد

دوڑ شروع ہوتے ہی

دیکھنے میں تو وہ سادہ ہے لیکن  
جب جان بچانے کے لئے لوگ بھاگے تو  
پڑھائی کے ساتھ ساتھ وہ  
اس کی غیرت اس وقت جاگی جب  
پولیس آئی تو  
فاقہ کشی تک نوبت پہنچی تو  
وہ ہے تر ایماندار لیکن کبھی کبھی  
اس کی چالاکی  
وہ دن رات  
اپنے بوڑھے باپ کی خاطر  
جب وہ سکول میں تھا  
چور کے خوف سے  
دوستوں ک درمیان  
رنگین مزاج ہونے کے باوجود  
اس نے اپنی بیماری کی وجہ سے  
اس کی زبان پر ہر وقت  
اپنے مستقبل کے لئے  
آجکل کی لڑکیاں  
دکان میں بھیڑ سے فائدہ اٹھاتے ہوئے  
ملک واپس آتے ہوئے  
دوسروں کو نیچا دکھانے کے لئے  
افسرے کے زعم میں اس نے  
ملازموں کے ساتھ اس کا سلوک  
اس نے سختی برداشت کر لی لیکن



